حرف اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی تحقیق کا مفہوم اور عصر حاضر میں اس کا تقاضا

گزشتہ ماہ کے حرفِ اوّل میں قارئین حکمت قرآن کو قرآن اکیڈمی لاہور میں شعبہ تحقیق اسلامی کے قیام کی اطلاع دی گئی تھی اور اس کے اغراض و مقاصد کا وہ اجمالی خاکہ بھی پیش کیا گیا تھا جو بطور ہدف اس شعبہ کے پیش نظر رہے گا۔ ''اسلامی تحقیق'' کے نام سے اگرچہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں بہت سا کام ہو رہا ہے اور اس مقصد کے لئے بہت سے ادارے کام کر رہے ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ کام کرنے والوں پر بالعموم ''اسلامی تحقیق'' کا مفہوم واضح نہیں ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ بہت سا ایسا علمی کام جو یا تو کرنے والے کے ''مسلمان'' ہونے کی وجہ سے' اور یا نفسِ مضمون کے اعتبار سے ''اسلامی'' یا ''تحقیقی'' ہونے کی بنا پر ''اسلامی تحقیق'' کے تحت شمار کیا جاتا ہے' اپنی اصل میں اسلامی تحقیق کے معیار مطلوب پر پورا نہیں اترتا۔ ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم نے قریباً نصف صدی قبل ''اسلامی تحقیق کا مفہوم' مدعا اور طریق کار'' کے نام سے جو کتابچہ تحریر کیا تھا اس میں اسلامی تحقیق کا مفہوم بایں الفاظ بیان کیا ہے:

''.....اسلامی تحقیق وہ تحقیق ہے جس کا موضوع ہماری ان مقدس کتابوں (قرآن و حدیث) کے مشتملات ہوں اور جس کا مقصد یہ ہو کہ ان مشتملات کو لوگوں کے لئے زیادہ قابل فہم بنایا جائے۔ اس تعریف کی روشنی میں ہم آسانی معلوم کر سکتے ہیں کہ اسلامی تحقیق میں کونسی چیزیں شامل ہیں اور کونسی شامل نہیں ہیں۔ مثلاً اس میں وہ سب تحریریں شامل ہوں گی جو مسلمان علماء (۱) ان مقدس کتابوں کے متعلق' یا (۲) ان کتابوں کے متعلق جو ان مقدس کتابوں کے متعلق لکھی گئی ہوں' ماضی میں لکھ چکے ہیں یا آئندہ لکھیں گے.....''

ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم آگے چل کر واضح کرتے ہیں کہ چونکہ ہر دور کا علمی چیلنج مختلف ہوتا ہے' لہٰذا علمائے متقدمین کی اسلامی تحقیق ہمارے زمانہ کے چیلنج کا جواب نہیں بن سکتی۔ لکھتے ہیں:

''اس زمانہ کے حکیمانہ تصورات اور نظریات جو اسلام سے ٹکراتے ہیں اور جن کی تردید پیش کرنا ہمارا فرض ہے' مثلاً مارکسزم' فرائڈزم' ایڈلرزم' میکڈوگلزم' بی ہیویرزم' لاجیکل پازیٹوزم' شپنگلرزم' ٹائنبزم وغیرہ' جو عصرِ حاضر کی مخصوص علمی فضا کی پیداوار ہیں' اپنی نوعیت اور اپنے طرز استدلال کے لحاظ سے بالکل مختلف ہیں اور ہمارے بڑے بڑے متقدمین علماء اور فضلاء ان سے قطعی طور پر ناآشنا تھے۔ لہٰذا یہ خیال کرنا کہ وہ اپنی کتابوں میں ان کی تردید مہیا کر چکے ہیں حد درجہ کی سادگی ہے۔ چونکہ ہم ہی ان سے واقف ہوئے ہیں' لہٰذا اسلام کی مدافعت کرنے اور اس کے علمی اور عقلی مقام کو بلند رکھنے کے لئے ان کی تردید بہم پہنچانا ہمارا ہی کام ہے.....''

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ قرآن اکیڈمی کا شعبہ تحقیق اسلامی ایسے رجال کار پیدا کر سکے جو دورِ حاضر کے درپیش علمی چیلنجوں کا کماحقہ ادراک کر سکیں اور اس کا سامنا کرتے ہوئے اعلیٰ ترین علمی سطح پر ان کا جواب دے سکیں۔ ○○